

# الَّذِينَ الْعِشْرُونَ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### الْأَخَادِيثُ النَّبَوِيَّةُ

#### ~: تَدْيِثُ نَبِيٍّ ~:

أَمْرٌ : معاملہ  
مَسْرَاءٌ : خوشی  
عَنْ : عَنِ : عَنِ  
فَسْرَاءٌ : دُخُو  
أَمَّا بَيْتُهُ : پہنچنے پر  
شَكَرٌ : اس نے شکر ادا کیا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عُتِبَ لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ أَمْرَهُ مَكَّةُ لَهُ خَيْرٌ

مومن کا بھی کیا عجیب معاملہ ہے کہ اس کا حال،  
سب کا سب، اس کے حق میں اٹھتا ہے

وَلَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

اور یہ بات سوائے مومن کے اور کسی کو نہیں  
ہے۔

إِنْ أَصَابَتْهُ مَسْرَاءٌ شَكَرَ فَقَدْ خَيْرٌ لَهُ



اگر اُسے خوشی ملے تو وہ شکر کرتا ہے سو وہ اس کے  
حق میں اچھا ہوتا ہے۔

وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَقَالَ  
خَيْرٌ لِّي

اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے سو وہ ابھی  
اس کے حق میں اچھا ہے۔

## حدیث نمبر: ۲ :-

يُزْمِنُ: ایمان لاتا ہے      الْيَوْمَ الْآخِرُ: آخرت کا دن  
فَنُكِرَ: پس وہ تعظیم کرے      فَلْيَقْتُلْ: پس وہ کہے  
لَا يُذِرُ: نہ ایزد اپنی جائے      لِيَنْصُرَ: خاصوش رہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

مَنْ مَّاَنَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُزِدُ  
جَزَاءَهُ .

جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت  
کے دن کے ساتھ تو وہ تکلیف نہ دے اپنے ہمسائے کو۔

وَمَنْ مَّاَنَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ  
نَفْسَهُ .



اور جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ اور  
آخرت کے دن کے ساتھ تو وہ عزت کرے اپنے  
مہمان کی ۔

**وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكَلِّمْ  
خَيْرًا أَوْ لِيَسْمُتْ -**

اور جو شخص ایمان رکھتا ہے اللہ کے ساتھ تو وہ  
کے اچھے بات یا خاموش رہے۔

## حدیث نمبر: 3

<b>خَلَاوَةٌ:</b> مٹھاس	<b>أَخْتٌ:</b> سب سے زیادہ محبوب
<b>يُحِبُّ:</b> وہ پسند کرتا ہے	<b>يَكْرَهُ:</b> وہ ناپسند کرتا ہے
<b>سِوَاَهُمَا:</b> ان دونوں کے سوا	<b>يُقْذَفُ:</b> اُسے ڈالا جائے

**قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:**

**ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ ، وَجَدَ خَلَاوَةَ الْإِيمَانِ -**

تین چیزیں ہیں کہ جس شخص میں ہوں، پایا اس نے ایمان  
کی شہینہ کو۔

**أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَا  
هُمَا -**

(وہی یہ) کہ ہو اللہ اور اس کا رسول سب سے زیادہ محبوب اسے (ان  
دونوں کے سوا ہر ایک سے۔



وَأَنْ يُحِبَّ الْمَدَّ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا اللَّهُ -

(دوسری یہ کہ وہ (دوسرے) آدمی کو دوست رکھتے، اس حال میں کہ وہ اُسے صرف اللہ کے لیے دوست رکھتا ہو۔

وَأَنْ يَكْفُرَ أَنْ يَفُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْفُرُ -

(تیسری یہ) کہ وہ کفر کی طرف عود کرنے (واپس آنے) کو ایسے ناپسند کرے۔

أَنْ يُقَذَّفَ فِي النَّارِ -

جیسے آگ میں ڈالے جانے کو پسند کرتا ہے

## حدیث نمبر: 4

سَرَّ: اس نے خوش کیا      يَمْدَلُهُ: اس کے لیے بڑھا دیا جاٹ

يُوسِّعُ لَهُ: اس کے لیے وسیع کر دیا جاٹ      يَذْفَعُ عَنْهُ: اس سے دور کر دیا جاٹ

مَيِّتَةً: مرنے کی کیفیت      الشَّوْءُ: بُرا

فَلْيَسْتَقِ: پس وہ تقویٰ اختیار کرے      وَلْيَصِلْ رَحْمَةً: اور وہ صلہ رحمی کرے  
(یعنی قرابت کا لحاظ رکھے)

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمْدَلَكَ فِي عَمْرٍ

جس شخص کو یہ بات خوش کرے (اچھی لگے) کہ بڑھادی جاٹ

اس کی عمر

فَلْيُوسِّعْ لَكَ فِي رِزْقِهِ

اور کشادہ کر دیا جاٹ اس کے لئے اس کا رزق۔



وَيُزَفَعُ عِنْدَ مِيتَةِ الشُّوْرِ

اور دور کر دیا جاٹے اس سے بُری موت کر  
فَلْيَتَّقِ اللَّهَ، وَلْيَعْمَلْ رَحْمَةً  
پس اسے چاہئے کہ وہ ڈرے اللہ تعالیٰ سے اور صلہ رحمی  
کرتے۔

## حدیث نمبر: 5

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	برابر
نُفْلٌ	کثیر، لباس
عَمَلٌ	حق کو رد کرنا
الْجَمَالُ	کثیر، ضرور، تکبر
حَبَّةٌ	
نُفْلٌ	جوتا
عَمَلٌ	حق پر سمجھنا
الْجَمَالُ	خوبصورتی

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ  
مِنْ كِبِيرٍ

نہیں داخل ہوگا جنت میں وہ شخص کہ ہو جس کے  
دل میں، دانے برابر کبیر  
فَقَالَ دُخِلْ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ تَوْبَةً  
حَسَنًا، وَتُفْلًا حَسَنًا،

تو ایک آدمی نے کہا: بے شک آدمی پسند کرتا ہے کہ ہو  
اس کا لباس خوبصورت، اور اس کا جوتا خوبصورت،  
قَالَ: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْجَمَالَ،  
فرمایا: (رسولؐ نے) بے شک اللہ خوبصورت ہے۔ اور پسند  
کرتا ہے خوبصورتی کو،



أَكْبَرُ بَقَرِ الْحَقِّ وَ عَمَظِ النَّاسِ .

غزور، حق کو رد کرنا اور لوگوں کو حق پر سمجھنا ہے

## حدیث نمبر: 6

أَفْصَحُ : تودست کر دے عِفْمَةٌ : حفاظت  
مَعَاد : لوٹنے کی جگہ رَاحَةٌ : آرام، سکون  
مَعَاش : معیشت، زندگی دُنْيَا : میری دنیا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

اللَّهُمَّ أَفْصَحْ لِي دِينِي الَّذِي لَكَ عِفْمَةٌ أَعِزِّي

اے اللہ درست کر دے میرے لئے میرے دین کو جو حفاظت  
(کا باعث ہے) میرے معاملات کی۔

وَأَفْصَحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي

اور درست کر دے میرے لئے میری دنیا جس

میں میری معیشت ہے  
وَأَفْصَحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي الْبَنَاءُ مَعَادِي

اور درست کر دے میرے لیے میری آخرت کو جس

کی طرف مجھے لوٹنا ہے  
وَأَجْعَلْ الْحَيَاةَ رِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ

اور بنادے زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں زیادتی

(برکت)۔  
وَأَجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور بنادے موت کو میرے لیے ہر برے کام سے راحت

یعنی میری زندگی کو میری نیکیوں میں برکت کا



ذریعہ - اور مہربانوں سے نجات پانے کا ذریعہ  
بنادے تاکہ اس طرح زندگی اور موت دونوں میرے  
لیے باعثِ خیر ہو جائیں۔

## ~: حدیث نمبر: 7 ~:

اَتَّقِ:	تو بچ
اَغْنِ:	زیادہ دولت مند
تَكُنْ:	تو ہو جائے گا
اِزْفِنِ:	تو رافنی ہو جا
لَا تَكْثُرْ:	تو زیادہ نہ کر
اَعْبُدْ:	زیادہ عبادت گزار
اُحْسِنْ:	تو اچھا سلوک کر
لِمَيْتِ:	وہ مار رہی ہے
اُحِبَّ:	تو پسند کر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

اَتَّقِ الْمَعَاصِيَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ  
تو بچ تراجم کاموں سے، تو ہو جائے گا سب لوگوں سے زیادہ  
عبادت گزار۔ (یعنی عمارم سے، مناسب سے بڑی عبادت  
سے)

وَأَزْفِنِ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنِ النَّاسِ  
اور تو رافنی ہو جا جو تقسیم کیا اللہ نے تیرے لیے، تو  
سب لوگوں سے زیادہ دولت مند ہو جائے گا یعنی اللہ  
کی بخشی ہوئی قسمت پر رافنی ہو جانا سب سے  
بڑی دولت ہے۔

وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ، تَكُنْ مُؤْمِنًا.

اور تو اچھا سلوک کر اپنے ہمسائے کے ساتھ  
تو ہو جائیگا مومن۔ (یعنی بھائے سے جس و سلوک ایمان کی نشانی ہے)



وَأَحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تُلْنُ  
مُسْلِمًا۔

اور تو پسند کر لوگوں کے لیے ویسی جو تو پسند  
کرتا ہے اپنے لئے، تو ہو جائیگا مسلمان۔

وَلَا تَلْزِ الْفَيْعَكَ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الصَّحَابِ  
تَمَيَّنَتْ الْقُلُوبَ۔

اور تو زیادہ نہ پھنس، زیادہ بستی مردہ کر  
دیتی ہے دل کو۔

---